سوال

(317) سیاہ لباس پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

سیاہ کپڑے پہننا کیسا ہے نیز کیا عورت پراندہ پہن سکتی ہے؟ (اشفاق بن یوسف، فیصل آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

شرعی طور پر سیاہ لباس پہننے میں کوئی قباحت نہیں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح البخاری کتاب اللباس میں باب الضمیصة السوداء (یعنی سیاہ چادر کا دن) میں ذکر کیا ہے ام خالد رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کپڑے لائے گئے ان میں ایک چھوٹی سیاہ چادر تھی آپ نے فرمایا تم کیا سمجھتے ہو کہ ہم یہ چادر کسے پہنائیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خاموش رہے آپ نے فرمایا میرے پاس ام خالد بنت خالد کو لاؤ اسے اٹھا کر لایا گیا آپ نے اپنے ہاتھ میں چادر پکڑی اور اسے پہنا دی اور فرمایا: اسے بوسیدہ کر اور پرانا کر، اس چادر میں سبز یا زرد نشانات تھے آپ نے فرمایا: اے ام خالد یہ اچھا ہے اسی طرح اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیاہ چادر کا بھی ذکر ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سیاہ لباس پہننا درست ہے یہ بھی یاد رہے کہ بعض مخصوص ایام میں ان سے مشابہت کی وجہ سے اجتناب کیا جائے۔ اور پراندے کے بارے راقم کی تحقیق پہلے جہاد ٹائمز میں طبع ہو چکی ہے پچھلے شمارے میں ملاحظہ کریں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الادب، صفحہ: 404

محدث فتویٰ